© rasailojaraid.com

نہ ہو جائے گی ہندوستان ترقی نہیں کر سکتا۔

یہ جو اوپر کہا گیا ہندو لیڈروں ہی تک محدود نہیں ہے کیونکہ بعض ایسے مسلمان بھی ہیں جو یہ کہہ چکے ہیں کہ سوراجی حکومت سے اسٹیٹ ہو گی، اور اس امر کے اعادے میں تو ان کو مطلق باک نہیں ہے کہ "ہم پہلے ہندوستانی ہیں پھر مسلمان" نعوذ باللہ من شرور انفسنا

ہندوستان کے اہلِ مذاہب اگر غور کریں تو سمجھے اور کامل دین کا مقصد حکومت الٰہی کا قیام ہوتا ہے نصرانیوں کی دعا ہی یہ ہے کہ "اے خدا جیسی تیری حکومت آسمان پر ہے زمین پر بھی ہو"۔

"قرآن مجید حکومتِ الٰہی" کا قیام کراتا ہے اس لئے میں مسلمانوں سے کہوں گا کہ وہ بیلاگ کے آئینے پہلے بند باندھیں ابھی سے ہندوستان میں حکومتِ الٰہی کا مطالبہ کریں کیونکہ یہ ان کا پیدائشی حق ہے اور اس کے لئے بہت ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تعلیم معنی و مطلب کے ساتھ عام اور لازمی کی جائے۔

حاکمِ اعلیٰ کے ایک محکوم کی شان

ہارون رشید اپنے خدم و حشم کے ساتھ شہر رقہ میں رونق افروز ہے اس اثنا میں حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کے آمد آمد کی خبر گرم ہوئی، لوگ اُمنڈ پڑے، چھوٹے بڑے آپ کے دیکھنے کو اس طرح بے تابانہ دوڑے کہ سر کا ہوش رہا نہ پاؤں کا خیال :۔

بادشاہ بیگم نے اس عجیب و غریب جوش و خروش اور مسرت و عقیدت کے دریا کو ٹھاٹھیں مارتے دیکھا تو کہا ——— درحقیقت بادشاہ تو عبداللہ بن مبارک ہیں نہ کہ ہارون رشید ——— جس کا کام بغیر فوج اور پولیس کے چلتا ہی نہیں۔

مصلح

© rasailojaraid.com